

یاد رکھیں کہ انسان کے منہ سے جو بات بھی نکلتی ہے یا وہ لکھتا ہے تو وہ بات اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ (سورہ ق ۱۸) انسان منہ سے جو لفظ بھی نکالتا ہے، اس کے پاس نگہبان (فرشتے اسے لکھنے کے

لئے) تیار رہتے ہیں۔

اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ غلط خبروں کے شائع ہونے کی وجہ سے اسلام اور مسلمانوں کو بہت نقصان ہوا ہے، مثال کے طور پر غزوہ احد کے موقع پر آپ ﷺ کے قتل ہونے کی غلط خبر اڑادی گئی تھی جس کی وجہ سے مسلمانوں کے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی، جس کا نتیجہ تاریخی کتابوں میں موجود ہے۔۔۔۔۔ اسی طرح غزوہ بنو مصلح کے موقع پر منافقین نے حضرت عائشہؓ پر تہمت لگا کر غلط خبر پھیلائی تھی جس سے نبی اکرم ﷺ کی شخصیت بھی متاثر ہوئی تھی۔ ابتداء میں یہ خبر منافقین نے اڑائی تھی لیکن بعد میں کچھ سچے مسلمان بھی اپنی لاعلمی کی وجہ سے اس میں شامل ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ آخر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں حضرت عائشہؓ کی برأت نازل فرمائی۔۔۔۔۔ اور اس واقعہ میں اللہ تعالیٰ نے جھوٹی خبر پھیلانے والوں کی مذمت کی جنہوں نے ایسی غلط خبر کو رائج کیا کہ جس کے ذریعہ حضرت عائشہؓ کے دامن عفت و عزت کو داغ دار کرنے کی مذموم کوشش کی گئی تھی، ارشاد باری ہے: **لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ** (سورہ النور ۱۱) ان میں سے ہر ایک شخص پر اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا ہے اور ان میں سے جس نے اس کے بہت بڑے حصہ کو سرانجام دیا ہے اس کے لئے عذاب بھی بہت بڑا ہے۔

آج کل مغربی ممالک کی بعض Websites اسلام سے متعلق مختلف موضوعات پر Referendum کراتی رہتی ہیں۔ ان Referendum میں بعض ہمارے بھائی کافی جذبات سے شریک ہوتے ہیں، اور اپنی صلاحیتوں کا ایک حصہ اس میں لگا دیتے ہیں۔ میرے عزیز دوستو! عموماً اس طرح کی تمام Websites اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے کے لئے ہی استعمال کی جاتی ہیں، ان پر کوئی توجہ نہیں دینی چاہئے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ** (سورہ الحجرات ۶) اے ایمان والو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچا دو، پھر اپنے کئے پر پچھتاؤ۔ نیز اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: **إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ** (سورہ النور ۱۹) جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے خواہاں رہتے ہیں، ان کے لئے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے جتنا ہی دباؤ گے اتنا ہی وہ ابھرے گا

خلاصہ کلام:

چونکہ انٹرنیٹ بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، اس کو ہمیں اپنے شخصی و تجارتی مراسلات کے ساتھ زیادہ سے زیادہ دین اسلام کی تبلیغ اور علوم نبوت کو پھیلانے کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔ لہذا اگر صحیح دینی معلومات پر مشتمل کوئی ای میل مستند ذرائع سے آپ تک پہنچے تو آپ اس ای میل کو پڑھیں بھی، نیز دوست و احباب اور گروپ کو بھی Forward کریں تاکہ اسلام اور اس کے تمام علوم کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو سکے۔ لیکن اگر آپ کے پاس ای میل غیر معتبر ذرائع سے پہنچے تو اس ای میل کو بغیر تحقیق کئے Forward نہ کریں۔